ادبیات

غزل

(جناب الم مظفر نگری)

پھر دل میں مرے تازہ لگن پیدا ہوئی ہے — شاید کہ کوئی بگڑی ہوئی بات بنی ہے
ہر لمحہ جو سرگشتۂ عشرت طلبی ہے — واللہ یہاں سب سے زیادہ وہ دکھی ہے
یہ بیخودیٔ عشق کہاں لے کے گئی ہے — اب مجھ کو نہ احساس غمی ہے نہ خوشی ہے
یہ حُسنِ عقیدت ہے کہ یہ بے ادبی ہے — ہر برگِ گلِ تر کو صبا چوم رہی ہے
اے پیر مغاں پینے پلانے کی گھڑی ہے — ہیں وجد میں افلاک زمیں جھوم رہی ہے
ہر غمزہ تھا پیغامِ جنوں جس کا ازل میں — وہ آنکھ مجھے اب بھی کہیں دیکھ رہی ہے
اب دورِ مئے ناب میں کیا دیر ہے ساقی — پیمانے بھی موجود صراحی بھی دھری ہے
ہر شورشِ طوفاں کو جو دیتی ہے سہارا — وہ موج یہیں دامنِ ساحل میں چھپی ہے
یہ راز کھلے گا نہ کبھی اہلِ چمن پر — شبنم کے ہر آنسو میں کسی گل کی ہنسی ہے
گلشن بھی نہ محفوظ رہا میری فغاں سے — صیاد قفس ہی میں نہیں آگ لگی ہے
بسمل یہ تڑپنے کا سبب وقت شہادت — پیکاں نہیں دل کی مرے پیکاں طلبی ہے
اے انجمنِ عیش کے آرام پرستو! — بے گور و کفن میتِ پروانہ پڑی ہے

تبلیغِ حقیقت ہے الم تیرے بیاں میں
ہر شعر ترا حاملِ پیغامبری ہے